کیا شان ہے

نورِ مصطفےٰ کی

13 August 2026

(For Islamic Brothers)

پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار
اجتماعات میں ہونے والا بیان

13 اگست، 2026ء (مُطابِق: 29 صفر شریف، 1448ھ)
کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

کیا شان ہے نورِ مصطفےٰ کی

﴿نورانیتِ مصطفےٰ و آمدِ نورِ خُدا کے تذکروں کا بیان﴾

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...نُور پھیلا، اُجالا ہی اُجالا ہو گیا صفحہ: 08

✿...نُور کی خیرات بانٹنے والے صفحہ: 10

✿...حضرت عباس نے بصورتِ اشعار میلاد پڑھا صفحہ: 16

✿...محافلِ میلاد کی برکات صفحہ: 18

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّۃَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَمَلَائِکَتُہٗ عَشْرًا فَلْیُکْثِرْ عَبْدٌ اَوْ لِیُقِلَّ

ترجمہ: جو مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے، اللہ پاک اور اس کے فرشتے اُس بندے پر 10 مرتبہ درود بھیجتے ہیں، اب بندے کی مرضی ہے، کم پڑھے یا زیادہ پڑھے۔[1]

یعنی میں اگر ایک مرتبہ کہوں: صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد (اے اللہ پاک مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیج)، اس ایک دو سیکنڈ کے عَمَل کا بدلہ مجھے کیا ملے گا؟ فرمایا: اِس کے بدلے میں اللہ پاک اور اُس کے فرشتے 10 مرتبہ درود بھیجیں گے۔

نوٹ: اللہ پاک کا اپنے بندوں پر درود بھیجنے کا مطلب ہے: رحمت نازل فرمانا اور فرشتوں کے درود بھیجنے کا مطلب ہے: مغفرت کی دُعا کرنا۔[2]

کتنا عظیم صِلہ ہے یہ...!! اللہ پاک کی ایک رحمت مل جانا دوجہاں کی بھلائیوں کے لیے کافی ہے، جس پر 10 رحمتیں برس جائیں، پھر ساتھ ہی فرشتوں کی 10 مرتبہ

1... الصلاۃ علی النبی لابن عاصم، صفحہ: 21، حدیث: 34۔

2... فتح الباری، کتاب الدعوات، باب صلاۃ علی النبی، جلد: 11، صفحہ: 186، زیرِ حدیث: 6357 ماخوذاً۔

دُعائیں مِل جائیں، اُس بندے کی شان کیا ہو گی...؟ اور یہ عظیم تَرِین اِنْعَام پانے کا طریقہ کیا ہے ؟ چند سیکنڈ لگیں گے، پڑھیے ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مومنو ! پڑھتے نہیں کیوں اپنے آقا پر درود | ہے فرشتوں کا وظیفہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے:اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول ! اچھی اچھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے ! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے ! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پھیلا نیا اُجالا

بُخْتَ نَصَّر جو اپنے دور کا بہت ظالِم اور غیر مُسْلِم بادشاہ تھا۔ ایک مرتبہ اُس نے ایک خواب دیکھا، جس سے وہ بہت ڈر گیا، بڑا عجیب سا خواب تھا۔ چنانچہ اُس نے بڑے بڑے مُعَبِّرِین (یعنی تعبیر بتانے والوں) کو جمع کیا، کہا: میں نے ایک خواب دیکھا ہے، تم لوگ اِس کی تعبیر بتاؤ...!!

مُعَبِّرِین نے کہا: جی...!! خواب بتایئے ! کہا: نہیں...!! میں خواب نہیں بتاؤں گا۔ میں نے کیا دیکھا ہے، یہ بھی تم لوگ ہی بتاؤ گے اور تعبیر بھی بیان کرو گے، تمہیں 3 دِن کی

---

1 ...قبالۂ بخشش، صفحہ:164۔

2 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

مہلت دی جاتی ہے، اگر تعبیر بتادی تو ٹھیک، ورنہ تمہارے سَر قلم کر دیئے جائیں گے۔

بڑی پریشانی ہو گئی، سویا بادشاہ تھا، خواب اُس نے دیکھا، مُعَبِّرِین کی جانے بلا کہ اُس نے کیا دیکھا ہے مگر بادشاہ تو پھر بادشاہ ہوتے ہیں، ان کے سامنے کون دَم مارے۔ مُعَبِّرِین پریشان ہو گئے کہ آج تو گئے کام سے۔

یہ خبر اللہ پاک کے نبی حضرت دانیال علیہ السَّلام تک پہنچی، آپ نے فرمایا: میں خواب کی تعبیر بتاؤں گا۔

اب دیکھیے! خواب وہ چیز ہے کہ جو سویا ہے، وہی دیکھتا ہے، آدمی سوئے ہوئے کے سرہانے بیٹھا ہو تب بھی نہیں جان سکتا کہ سونے والا کیا خواب دیکھ رہا ہے۔ مگر انبیائے کرام علیہم السَّلام کی شان نِرالی ہے، اللہ پاک اِنہیں صِرف دِیوار کے پیچھے کا نہیں، سَوئی ہوئی آنکھ کے پیچھے... یعنی عالَمِ خواب کا بھی عِلْم عطا فرمادیتا ہے۔ سُبْحٰنَ اللہ!

خیر! حضرت دانیال علیہ السَّلام بُخْت نَصَّر کے دربار میں تشریف لائے، فرمایا: بادشاہ...!! تمہارے خواب کی تعبیر میں بتاؤں گا۔ کہا: آپ کو شرط مَعْلُوم ہے؟ خواب بھی آپ نے بتانا ہے، تعبیر بھی آپ نے بتانی ہے۔ فرمایا: ہاں! ہاں! خواب بھی میں ہی بتاؤں گا۔ بادشاہ بولا: اچھا تو ٹھیک ہے۔ بتایئے! میں نے کیا خواب دیکھا ہے؟

فرمایا: تُو نے ایک بہت بڑا مُجَسَّمہ دیکھا، جس کے پاؤں زمین پر اور سَر آسمان تک پہنچ رہا تھا، اُس کا اُوپَر کا حصّہ سونے کا، پیٹ چاندی کا، نِچلا حصّہ تانبے کا اور پاؤں مٹی کے بنے ہوئے تھے۔ پِھر اچانک آسمان سے ایک بڑا سا پتھر گِرا، جس نے اُس بُت کو ریزہ ریزہ بالکل باریک ذَرّوں میں ایسے پیس دیا جیسے ریت ہوتی ہے۔

بادشاہ نے جب خواب سُنا تو حیرت سے کھڑا ہو گیا، اُس کی آنکھیں تعجب سے پھٹی جا رہی تھیں، بولا: آپ نے خواب تو بالکل دُرست بتایا ہے۔ اب اِس کی تعبیر بھی بتائیے!

فرمایا: اِس بڑے مُجَسَّمے سے مُراد بُرے مذہب، کفر، شرک اور ظالِم حکومتیں ہیں، چونکہ یہ بہت بڑا تھا، اِس کا مطلب یہ ہے کہ دُنیا میں ابھی ایک عرصے تک کفر و شرک اور ظالِم حکمران آتے رہیں گے۔ وہ جو پتھر آسمان سے گِرا، یہ اِس طرف اشارہ ہے کہ عنقریب اللہ پاک عرب کی سرزمین پر ایک نبی علیہ السَّلام کو بھیجے گا ❁ اُن کے آنے سے کفر کے اندھیرے چھٹ جائیں گے ❁ ظُلم کی رات ختم ہو جائے گی ❁ باطِل مٹ جائے گا ❁ حق کا بول بالا ہو گا ❁ وہ اَن پڑھوں کو عِلْم دیں گے ❁ کمزوروں کو قُوَّت بخشیں گے اور ❁ کم تَروں کو عِزّت کی معراج پر پہنچا دیں گے۔[1]

پُرنُور ہے زمانہ صبحِ شبِ وِلادت	پردہ اُٹھا ہے کس کا صبحِ شبِ وِلادت
دِل جگمگا رہے ہیں قسمت چمک اُٹھی ہے	پھیلا نیا اُجالا صبحِ شبِ وِلادت
خطبہ ہوا زمیں پر، سکّہ پڑا فلک پر	پایا جہاں نے آقا، صبحِ شبِ وِلادت
عالَم کے دفتروں میں ترمیم ہو رہی ہے	بدلا ہے رنگِ دُنیا صبحِ شبِ وِلادت
ظُلمت کے سب رجسٹر حرفِ غلط ہوئے ہیں	کاٹا گیا سیاہا صبحِ شبِ وِلادت
پیارے ربیع الاول تیری جھلک کے صدقے	چمکا دیا نصیبا صبحِ شبِ وِلادت[2]

کان جدھر لگائیے! تیری ہی داستان ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ لِلّٰہ! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

1... دلائل النبوۃ للبیہقی، المقدمۃ، جلد:1، صفحہ:49-51 ملتقطاً خلاصۃً۔

2... ذوقِ نعت، صفحہ:93-96 ملتقطاً۔

کی کیسی نِرالی شان ہے، اب وِلادتِ مصطفےٰ کے چرچے کرنے کی ہمیں سَعادت مِل رہی ہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادتِ پاک سے ہزاروں سال پہلے عالَمِ اِنسانی کی سب سے عظیم ہستیاں یعنی انبیائے کرام علیہم السَّلام دُنیا بھر میں آمدِ مصطفےٰ کے چرچے فرمارہے تھے۔ آپ شان دیکھیے! بُخْتِ نَصّر جیسا ظالِم بادشاہ، ہے بھی غیر مُسْلِم، اللہ پاک کے نبی، حضرت دانیال علیہ السَّلام اُس کے دربار میں کھڑے ہو کر گویا میلادِ پاک کی محفل سجائے ہوئے تھے اور صدیوں پہلے محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادتِ پاک کی دُھومیں مچارہے تھے۔

رُسُل اِنہیں کا تو مُژدَہ سُنانے آئے ہیں	اِنہیں کے آنے کی خوشیاں منانے آئے ہیں [1]
یہ کس شہنشہِ والا کی آمد آمد ہے	یہ کون سے شہِ بالا کی آمد آمد ہے [2]

بولو! مرحبا...!! بولو! مرحبا...!!

اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ نے کتنی پیاری بات کہی:

عرش پہ تازہ چھیڑ چھاڑ، فرش میں طُرفہ دُھوم دھام	کان جدھر لگائیے! تیری ہی داستان ہے [3]

مَفْہُوم: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! عرشِ بریں ہو یا فرشِ زمیں، جس طرف بھی تَوَجُّہ کریں آپ ہی کا چرچا ہو رہا ہے۔ آسمان کے فرشتے ہوں یا زمین کی مخلوقات سب آپ کے محاسن و خوبیاں بیان کر رہے ہیں۔

نُور والے آقا

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، رسولِ خُدا، اَحْمَدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

1...سامانِ بخشش، صفحہ:137۔
2...سامانِ بخشش، صفحہ:135۔
3...حدائقِ بخشش، صفحہ:178۔

نُور ہیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نور لے کر تشریف لائے، آپ کی آمد کی بَرَکت سے دُنیا بھر میں اُجالا ہی اُجالا پھیل گیا۔ پارہ:6، سورۂ مائِدہ، آیت:15 میں ارشاد ہوتا ہے:

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِیْنٌۙ(۱۵)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان : بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آگیا اور ایک روشن کتاب۔ (پارہ:6، سورۂ مائدہ:15)

اِس آیتِ کریمہ میں لفظِ نُور سے کیا مُراد ہے، اِس بارے میں ❁ امام محمد بن جَرِیر طَبَرِی ❁ امام قُرطُبِی ❁ امام بَغَوِی ❁ امام جَلَالُ الدِّین سَیُوطی ❁ امام فخر الدین رَازِی ❁ علّامہ احمد صَاوِی ❁ علّامہ مُلّا علی قاری ❁ علّامہ محمود آلُوسی رَحمۃُ اللہ علیہم اور بہت سارے مُفَسِّرِینِ کرام فرماتے ہیں: اس نُور سے نُور والے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مراد ہیں۔[1]

کسی جا ہے طٰہٰ و یٰسٓ کہیں پر	لقب ہے سِراجاً مُّنِیرا تمہارا
کیا تم کو نُورِ مُجَسَّم خُدا نے	زمیں پر نہیں پڑتا سایہ تمہارا[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مولیٰ کس کے نُور نے ہمیں ڈھانپ لیا؟

روایت میں ہے: اللہ پاک نے جب ہمارے نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نُور کو پیدا فرمایا تو (اُس نور سے بقیہ انبیائے کرام علیہم السَّلام کے نور کو پیدا فرمانے کے بعد) اُسے حکم دیا کہ تمام انبیائے کرام کے نُور کو دیکھو، پھر اللہ پاک نے تمام انبیاء کے نُور کو ہمارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نُور سے ڈھانپ دیا۔ انہوں نے عرض کی: مولیٰ! کس کے نُور نے ہمیں ڈھانپ لیا؟ اللہ پاک نے فرمایا: هٰذَا نُوْرُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰه یعنی یہ مُحَمَّد بن عبد اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

1 ... تفسیر طبری، پارہ:15، سورۂ مائدۃ، زیرِ آیت:15، جلد:4، صفحہ:504۔
2 ... قبالۂ بخشش، صفحہ:30 ملتقطاً۔

کا نور ہے۔ [1]

ذَرَّہ ذَرَّہ جگمگایا ہر طرف آیا نِکھار | گویا ساری ہی فضا کو نُور میں نہلایا ہے
نُور والا آیا ہے ہاں! نُور لے کر آیا ہے | سارے عالَم میں یہ دیکھو نُور کیسا چھایا ہے [2]

نُور پھیلا، اُجالا ہی اُجالا ہو گیا

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے دادا جان حضرت عبد المطلب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں حطیمِ کعبہ (یعنی دِیوارِ کعبہ کے بالکل ساتھ کعبہ شریف ہی کے ایک حصّے) میں سویا ہوا تھا، میں نے ایک خواب دیکھا، جس سے میں بہت ڈر گیا۔ چنانچہ میں خوابوں کی تعبیر بتانے والے کے پاس گیا، میں قوم کا سردار تھا، خواب کی تعبیر بتانے والا مجھے جانتا تھا، جب اُس نے میرا چہرہ دیکھا تو کہا: اے سردار! کیا بات ہے؟ آج میں آپ کا رنگ بدلا دیکھ رہا ہوں؟ میں نے کہا: رات میں نے خواب دیکھا؛ گویا ایک درخت ہے، وہ بلند ہوتا ہوتا آسمان تک پہنچ گیا، اُس کی ٹہنیاں مشرق و مغرب میں پھیل گئیں، وہ درخت انتہائی نُورانی تھا، اتنا نُورانی کہ سُورج سے 70 گُنا زیادہ روشن تھا۔ پھر میں نے دیکھا: عرب و عجم سب اُس کے حُضُور جھک گئے، اُس کا نُور ہر ہر گھڑی بڑھتا ہی چلا جارہا تھا۔

فرماتے ہیں: میں خواب سُنا رہا تھا اور تعبیر بتانے والے کا رنگ تبدیل ہوتا چلا جارہا تھا۔ اُس نے پُورا خواب سُننے کے بعد کہا: اے سردار! اگر آپ نے واقعی یہ خواب دیکھا ہے تو سُن لیجیے! آپ کی اَوْلاد میں ایک ہستی ہوں گے، **جو مشرق و مغرب کے مالِک ہوں گے اور لوگ ان کے دِین کے پیروکار بن جائیں گے۔** [3]

---

1 ...شرح زرقانی علی المواہب اللدنیہ، المقصد الاول، فی تشریف اللہ...الخ، جلد: 1، صفحہ: 78۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 460و461 بتقدم۔
3 ...الوفاء باحوال دار المصطفےٰ، الباب الحادی عشر فی ذکر منام...الخ، صفحہ: 70۔

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہیں، آپ کی آمد سے پہلے جو اشارات دیئے جارہے ہیں، وہ یہی ہیں کہ یہ آنے والے ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں نیا اُجالا پھیلانے کے لیے تشریف لارہے ہیں۔

سیدہ آمنہ نے نُور دیکھا

ایک روایت تو آپ نے کئی بار سُنی ہی ہو گی: حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہما سے رِوَایت ہے، پیارے آقا کی پیاری اَمِّی جان حضرت آمنہ رَضِیَ اللہُ عنہا نے فرمایا: وِلادت کے وَقْت مجھ سے نور نکلا جس سے زمین کے مشرِق و مغرِب روشن ہو گئے۔[1] ایک رِوَایت میں ہے: میں نے اس نور سے شام کے محلّات دیکھ لیے۔[2]

مسلمانو! صبحِ بہاراں مبارک	وہ برساتے انوار سرکار آئے
مبارک تجھے آمِنہ ہو مبارک	ترے گھر شہنشاہِ ابرار آئے
جہاں میں وہ سکہ بٹھانے کو دیں کا	مٹانے وہ باطِل کے آثار آئے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

کیا شان ہے نُورِ مصطفےٰ کی

پیارے اسلامی بھائیو! نورِ مصطفےٰ کی کمال شان دیکھیے...!! میں ایک مثال سے بات سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں، فرض کیجیے! اگر ہم اپنے کمرے کے اندر 50 ہزار بڑی بڑی لائٹیں لگادیں، اتنی روشنی ہونے کے بعد بھی کیا ہمیں دِیوار کے پار نظر آئے گا...؟ نہیں

1 ...مواہب لدنیۃ، المقصد الاول...الخ، آیات ولادتہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد: 1، صفحہ: 67۔

2 ...مواہب لدنیۃ، المقصد الاول...الخ، آیات ولادتہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد: 1، صفحہ: 66۔

آئے گا۔ پتا چلا: روشنی ٹھوس چیز کو کراس نہیں کر سکتی۔ کمرے کے اندر کی روشنی چاہے جتنی بھی ہو، دِیوار سے پار اندھیرے کو ختم نہیں کر سکتی۔

سوچنے کی بات ہے: سیدہ آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کا گھر مبارک مکّہ پاک میں، کعبہ شریف کے قریب تھا اور مُلکِ شام مکہ پاک سے تقریباً 2 ہزار کلو میٹر کے فاصلے پر ہے، درمیان میں اُونچی اُونچی عمارتیں بھی ہیں، بڑے بڑے پہاڑ بھی ہیں، یہ کیسا باکمال نُور تھا، چمکا مکّہ پاک میں ہے مگر اِس نُورِ پاک کی روشنی عمارتوں کو بھی کراس کر رہی ہے، پہاڑوں کو بھی چیرتی ہوئی مُلکِ شام تک پہنچتی ہے اور سیدہ آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا اِس نُورِ پاک کی برکت سے شام کے محلّات دیکھ رہی ہیں۔ پتا چلا: نُورِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وہ نُور ہے جو اندھیروں کو چمکاتا اور آنکھوں کو ایسی روشنی بخشتا ہے کہ نگاہیں ہزاروں کلو میٹر تک اَثر کر جاتی ہیں۔

نُور کی خیرات بانٹنے والے

اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نُور بلکہ قاسِمِ نُور (یعنی نُور بانٹنے والے) ہیں۔ صحابیِٔ رسول حضرت کعب بن زُہیر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: اِنَّ الرَّسُوْلَ لَنُوْرٌ یُسْتَضَاءُ بِہٖ بے شک رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایسے نُور ہیں جن سے روشنی حاصِل کی جاتی ہے۔[1]

حضرت اُسید بن ابو اَیَاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: نُور والے آقا، رسولِ خُدا، اَحْمَدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک بار میرے چہرے اور سینے پر اپنا پُر نُور ہاتھ شریف پھیر دیا، اس کی برکت یہ ظاہِر ہوئی کہ میں جب بھی کسی اندھیرے گھر میں داخِل ہوتا وہ گھر روشن ہو جاتا۔[2]

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے | مرا دِل بھی چمکا دے چمکانے والے

---

1 ... سیرۃ ابن ہشام، قصیدۃ کعب زھیر فی مدح... الخ، جلد: 2، جز: 4، صفحہ: 101۔
2 ... کنز العمال، کتاب الفضائل، فضائل الصحابہ، جز: 13، جلد: 7، صفحہ: 123، حدیث: 36819 ملتقطًا۔

برستا نہیں دیکھ کر ابرِ رحمت | بدوں پر بھی برسا دے برسانے والے[1]

نُور والا آیا ہے، نُور لے کر آیا ہے

حضرت سالِم بن عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے: (صحابۂ کرام و تابِعین کے زمانے کی بات ہے) ایک مرتبہ 2 شخص بیٹھے آپس میں باتیں کر رہے تھے، اُن میں سے ایک نے کہا: میں نے کل رات خواب میں تمام انبیائے کرام علیہم السَّلام کی زیارت کی۔ دوسرے نے کہا: پھر بتائیے! آپ نے کیا دیکھا؟ اب خواب دیکھنے والے اپنا خواب سُنانے لگے، بولے: میں نے دیکھا؛ ہر نبی علیہ السَّلام کے ساتھ 4، 4 چراغ تھے ❁ ایک چراغ اُن کے سامنے ❁ ایک اُن کے پیچھے ❁ ایک اُن کے سیدھی جانِب ❁ ایک الٹی جانب۔ پھر ہر نبی علیہ السَّلام کے ساتھ اُن کے ایک صحابی بھی تھے، اُن کے پاس بھی ایک ایک چراغ تھا۔

پھر میں نے دیکھا: (ایک عظیم مرتبے والے) نبی کھڑے ہوئے، اُن کے کھڑے ہوتے ہی پُوری زمین روشن ہو گئی، اُن کے مبارک سَر کے ہر بال کے ساتھ ایک چراغ تھا اور اُن کے صحابی جو اُن کے ساتھ تھے، اُن کے ساتھ ایک ایک نہیں بلکہ 4، 4 چراغ تھے۔ یہ مَنْظَر دیکھ کر میں نے پوچھا: مَنْ هٰذَا یعنی یہ اتنے بلند رُتبہ نبی جن کے کھڑے ہوتے ہی ساری زمین روشن ہو گئی، یہ کون ہیں؟ تو جواب آیا: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللہ یعنی یہ مُحَمَّد بن عبد اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں۔[2]

نُور والا آیا ہے ہاں! نُور لے کر آیا ہے
سارے عالَم میں یہ دیکھو نُور کیسا چھایا ہے[3]

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 158۔

2 ...نوادر الاصول، الاصل السابع الستون فی عقاب من غش العرب، جلد: 1، صفحہ: 231۔

3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 460۔

پیارے اسلامی بھائیو! جب یہ دونوں شخص آپس میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے، یعنی ایک خواب سُنا رہے تھے، دوسرے سن رہے تھے، اُس وقت عظیم تابعی بزرگ حضرت کعبُ الْاَحْبار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ (جو تورات شریف کے بڑے ماہِر عالِم تھے)، (اُن) کے کانوں میں اِن باتوں کی آواز گئی، آپ نے فرمایا: یہ تم کیا باتیں کر رہے رہو (یعنی یہ جو تم بتا رہے ہو یہ بات تم نے کہیں سے پڑھی، سُنی ہے)؟ خواب بتانے والے نے کہا: نہیں...! یہ کوئی پڑھی سُنی بات نہیں ہے بلکہ یہ تو میں نے رات کو خواب دیکھا تھا، وہ بیان کر رہا ہوں۔ یہ سُن کر حضرت کعبُ الاَحْبار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بولے: وَالَّذِیْ بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ اِنَّهَا فِیْ کِتَابِ اللہِ کَمَا رَاَیْتَ یعنی اُس رَبِّ کائنات کی قسم! جس نے مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو سچّا نبی بنا کر بھیجا ہے! تم نے تو یہ خواب دیکھا ہے مگر میں نے بالکل یہی بات اللہ پاک کی نازِل کی ہوئی پچھلی آسمانی کتاب میں پڑھی ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی...!! اِس سے مَعْلُوم ہوا؛ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نُور بھی ہیں، صاحِبِ نُور بھی ہیں اور حضرت کعبُ الْاَحْبار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی وضاحت کے مُطابِق اگلی آسمانی کتابوں میں بھی یہی لکھا تھا کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وہ مُبارَک نُور ہیں کہ جن کے ذریعے سے پُوری زمین نُور سے جگمگا اُٹھی ہے۔

حق نے پیدا آج اپنے پیارے کو فرمایا ہے	نور نُور ہے سب سماں ہے روشنی جانِب چار
آ گیا ہے نُور والا، نُور والا آیا ہے[2]	طرف چاروں ہے نور بائیں دائیں، پیچھے آگے

1 ...نوادر الاصول، الاصل السابع والستون، جلد: 1، صفحہ: 231 بتغیر۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 460 ملتقطًا۔

نُور بانٹنے والے نبی

ایک دوسرے مقام پر اللہ پاک فرماتا ہے:

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ﳔ (پارہ13، سورۂ ابراہیم:1)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: یہ ایک کتاب ہے جو ہم نے تمہاری طرف نازل کی ہے تاکہ تم لوگوں کو اندھیروں سے اجالے کی طرف نکالو۔

یعنی اے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! دُنیا اندھیرے میں ڈُوبی ہوئی ہے ❁ عقائد کے اندھیرے ہیں ❁ نظریات کے اندھیرے ہیں ❁ بُرے اَخْلاق اور گندی عادات کے اندھیرے ہیں ❁ غرض؛ ایسا اندھیرا چھا گیا کہ انسان جو اَشْرَفُ المخلوقات ہے، یہ اپنی ہی پہچان نہیں رکھتا ❁ کبھی سُورج کو سجدہ کرتا ہے ❁ کبھی درختوں پتھروں کو اپنا خُدا مان لیتا ہے، اے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہم نے قرآنِ کریم کا نُور آپ پر نازِل فرمایا، آپ لوگوں کو قرآنِ کریم سُنا کر، قرآنِ کریم پڑھا کر، قرآنِ کریم کی نُورانی تعلیمات کو عام فرما کر لوگوں کو اندھیروں سے نُور کی طرف نِکال لائیے!

مَعْلُوم ہوا؛ ❁ قرآن نُور ہے ❁ مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جو خُود بھی نُور ہیں، نُورِ قرآن کو دُنیا میں بانٹنے کے لیے تشریف لائے ہیں ❁ اِس نُور کے ذریعے سے دِل و دماغ کو روشن کرنے ❁ اَخْلاق و کردار کو چمکانے ❁ مٹّی کے انسانوں کو نُورانی بنانے کے لیے تشریف لائے ہیں۔

اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے بھائی جان مولانا حَسَن رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں:

کُھلیں اسلام کی آنکھیں، ہوا سارا جہاں روشن
عرب کے چاند صدقے! کیا ہی کہنا تیری طلعت کا[1]

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ:37۔

وضاحت: اے پیارے مَحْبُوب! اے عرب کے چاند صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں آپ کے صدقے جاؤں، آپ نے اِعْلانِ نبوّت تو کیا فرمایا، اسلام کی برکت سے پُوری دُنیا روشن ہو گئی۔

دُنیا جگمگانے آئے

ایک مقام پر اللہ پاک نے فرمایا:

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَۚ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۶۴﴾ (پارہ:4، سورۂ آلِ عمران:164)	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** بیشک اللہ نے ایمان والوں پر بڑا اِحسان فرمایا جب اُن میں ایک رسول مَبْعُوث فرمایا جو اُنہی میں سے ہے۔ وہ اُن کے سامنے اللہ کی آیتیں تلاوت فرماتا ہے اور اُنہیں پاک کرتا ہے اور اُنہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ یہ لوگ اِس سے پہلے یقیناً کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔

یہ آیتِ کریمہ ہم نے پہلے بھی کئی بار سُنی ہو گی، میں جس طرف تَوَجُّہ دِلانا چاہتا ہوں، وہ اس آیتِ کریمہ کا آخری حصّہ ہے، فرمایا:

وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۶۴﴾ (پارہ:4، سورۂ آلِ عمران:164)	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** اگرچہ یہ لوگ اِس سے پہلے یقیناً کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔

یعنی حُضُورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری سے پہلے پُوری دُنیا خصوصاً اَہْلِ عرب ❁ عقائد ❁ اَعْمال ❁ اَخلاق و کردار وغیرہ ہر طرح کی گمراہیوں اور اندھیروں میں کھوئی ہوئی تھی۔ (1)

---

1 ... تفسیر درمنثور، پارہ:4، سورۂ آلِ عمران، زیرِ آیت:164، جلد:2، صفحہ:367 ماخوذاً۔

اللہُ اکبر! ❁ وہ قوم جو ہر طرح سے پستیوں کا شکار تھی ❁ دُنیا میں اندھیرا ہی اندھیرا چھایا ہوا تھا ❁ شرک عام تھا ❁ تَوحِید کے سب سے بڑے مرکز یعنی کعبہ شریف کو بھی شِرک کی گندگی سے آلودہ کیا جا چکا تھا ❁ زندہ انسانوں کو کاٹ کر پتھروں کے آگے چڑھاوے چڑھائے جاتے تھے ❁ جانور بھی اپنی اَولاد کی حفاظت کرتے ہیں مگر اُس دور کا انسان اتنا سخت دِل تھا کہ اپنی ہی بیٹیوں کو لوگ زندہ دفن کر دیتے تھے ❁ بدکاری عام تھی ❁ شراب، جُوا، چوری چکاری، لوٹ مار کی کثرت تھی ❁ چھوٹی چھوٹی باتوں پر کبھی لڑائی چِھڑتی تو سالوں سال تک جنگ جاری رہتی تھی ❁ ایک ذرا سی بات پر سینکڑوں بلکہ ہزاروں لوگوں کو قتل کر دیا جاتا تھا ❁ بعض مُعَاشروں میں یہ رَسْم بھی تھی کہ بادشاہ مرتا تو اُس کی لاش کو بڑی غار میں رکھتے، ساتھ لذیز کھانے رکھتے اور کئی ایک زندہ غُلاموں اور کنیزوں کو بھی غار میں چھوڑ کر غار کا دروازہ بند کر دیا کرتے تھے۔

آپ اندازہ کیجیے کہ اُن زندہ غُلاموں کا جب دَم گھُٹتا ہو گا، بھوک پیاس سے تڑپتے ہوں گے تو اُن پر کیا گزرتی ہو گی مگر افسوس! دُنیا ظُلْم و سِتَم کے اندھیروں میں گھِر چکی تھی، احساسات مَر چکے تھے۔

پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی شان دیکھیے! آپ نے ایسی قوم کو اپنی پُرنُور ادائیں دکھا کر، پیارے پیارے اَخْلاق سے گرویدہ بنا کر اُنہیں عالِم بھی بنا دیا ❁ باطِن سَنْوار کر دِل بھی روشن کر دیئے! ❁ اُنہیں کتاب بھی سکھائی ❁ حکمت بھی سکھائی ❁ اور اِس چاروں طرف سے پستیوں میں گھِری ہوئی قوم کو قیامت تک آنے والوں کا امام اور پیشوا بنا دیا۔

ڈاکٹر اِقبال نے کہا:

وہ دانائے سُبُل، خَتمِ رُسُل، مولائے کُل جس نے

غُبارِ راہ کو بخشا فروغِ وادیٔ سینا (1)

وضاحت: دانائے سُبُل: یعنی ہادِی، راستوں کو جاننے والا۔ خَتمِ رُسُل: یعنی سب سے آخری نبی، مولائے کُل: سب کے آقا، سب کے مولا جنہوں نے غُبارِ راہ کو رَشکِ طُور (یعنی جس پر کوہِ طور بھی فخر کرے ایسا) بنا دیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

میلاد منایئے! خُوب منایئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم دُنیا جگمگانے کے لیے تشریف لائے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا بانٹا ہوا نُورِ اِیمان اور نُورِ قرآن ہم گنہگاروں کو نصیب ہوا، لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی آمد کی خُوب خوشیاں منائیں، آمدِ مصطفےٰ کے چرچے کریں ❁ گھر سجائیں ❁ محلے سجائیں ❁ گلیاں سجائیں ❁ دفاتر سجائیں ❁ گاڑیوں پر ❁ بسوں اور موٹر سائیکلوں بلکہ سائیکلوں پر بھی سبز پرچم لہرائیں ❁ گھر گھر محافِل کروائیں ❁ اپنے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی یاد میں غریبوں کو کھانے کھلائیں ❁ درودِ پاک کی محافِل سجائیں ❁ سیرتِ مصطفےٰ پڑھیں اور اسے اپنی زندگی میں نافِذ کرنے کی کوششوں میں لگ جائیں۔

حضرت عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے بصورتِ اشعار میلاد پڑھا

یاد رکھیے! مِیلادِ مصطفےٰ منانا، مِیلاد کے نام پر خوشی منانا، اِس موقع پر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے ذِکْر کی محافِل سجانا کوئی نئی بات نہیں ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ!

1 ...کلیاتِ اقبال، بابِ جبریل، صفحہ: 363۔

مسلمان شروع ہی سے اپنے زمانے کے تقاضوں کے مُطابِق یہ نیک کام کرتے آئے ہیں۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے بھی ذِکرِ میلاد کی محافِل سجائی ہیں۔ حُصُولِ برکت کے لیے صِرف ایک واقعہ سن لیتے ہیں۔ **روایات میں ہے**: رسولِ انور، شاہِ بحر و بر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم غزوۂ تبوک سے واپس تشریف لائے، اس وَقْت حضرت عباس بن عبد المطلب رَضِیَ اللّٰہُ عنہما نے ذِکرِ میلاد پر اپنے لکھے ہوئے چند اشعار پڑھنے کی اجازت چاہی، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے اجازت عطا فرمائی تو آپ نے اپنے قصیدۂ مِیلاد کے اشعار پڑھے، ان میں سے چند اشعار یہ ہیں:

قَبْلَهَا طِبْتَ فِي الظِّلَالِ وَفِي | مُسْتَوْدَعٍ حَيْثُ يَخْصِفُ الْوَرَقُ

آپ ولادت سے پہلے سایوں میں تھے یعنی جنت کے اندر، حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی پشت میں

ثُمَّ هَبَطْتَ الْبِلَادَ لَابَشَرٌ | اَنْتَ وَلَا مُضْغَةٌ وَلَا عَلَقُ

پھر پشتِ آدم ہی میں زمین پر اترے، تب آپ نہ انسانی صُورت تھے، نہ مُضْغَہ نہ عَلَقَہ (یہ حمل کے ابتدائی دنوں میں بچے کی 2 حالتوں کے نام ہیں)

بَلْ نُطْفَةٌ تَرْكَبُ السَّفِينَ وَقَدْ | اَلْجَمَ نَسْرًا وَأَهْلَهُ الْغَرَقُ

آپ پشتِ نوح میں کشتی پر سُوار ہوئے، جب طوفان نے کُفّار کے جھوٹے خُدا اور اس کے بچاریوں کو ڈبو دیا۔

تُنْقَلُ مِنْ صَالِبٍ إِلَى رَحِمٍ | إِذَا مَضَى عَالَمٌ بَدَا طَبَقُ

آپ پاک پشتوں سے رحموں کی طرف منتقل ہوتے رہے، ایک طبقے کے بعد دوسرا طبقہ ظاہر ہوا

وَأَنْتَ لَمَّا وُلِدْتَ أَشْرَقَتِ | الْأَرْضُ وَضَاءَتْ بِنُورِكَ الْأُفُقُ

آپ کی ولادت کے وقت زمین روشن ہوئی، آسمان آپ کے نور سے چمک اُٹھا

فَنَحۡنُ فِی الضِّیَاءِ وَفِی النُّوۡرِ | وَسُبۡلِ الرَّشَادِ نَخۡتَرِقُ (1)

ہم اسی نور کی روشنی میں ہدایت کے راستوں پر چل رہے ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بھی تشریف فرما ہیں، صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہم بھی موجود ہیں، اس نُورانی محفل میں حضرت عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہما نے نُور والے آقا، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا مِیلاد پڑھا۔ **اسی کو تو محفلِ مِیلاد کہتے ہیں۔** پتا چلا مِیلاد منانا کوئی نئی بات نہیں بلکہ شروع ہی سے مسلمانوں کا طریقہ کار ہے۔

محافِلِ میلاد کی برکات

امام جَلَالُ الدِّیۡن سَیُوطی شافعی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: جس گھر، مسجد یا محلّے میں میلاد شریف پڑھا جائے ❁ فرشتے اُس گھر، مسجد اور محلّے کو گھیر لیتے ہیں ❁ اور فرشتوں کے سردار یعنی حضرت جبریل، حضرت میکائیل، حضرت اسرافیل اور حضرت عزرائیل عَلَیۡہِمُ السَّلَام میلاد شریف پڑھنے والوں کے لیے رحمت ورِضوان کی دُعا کرتے ہیں ❁ جس گھر میں میلاد شریف پڑھا جائے ❁ اللہ پاک اُس گھر کو قحط سالی ❁ وبائی امراض ❁ آگ لگنے ❁ ڈوبنے اور ایسی بہت سی آفات سے مَحۡفُوظ رکھتا ہے ❁ اُس گھر کے رہنے والوں کو بُغض و حسد سے ❁ بُری نظر سے ❁ اور چوری وغیرہ کے خطرے سے بچایا جاتا ہے ❁ اور اُس گھر کے اَہۡلِ خانہ کا کوئی فرد انتقال کر جائے تو اس پر نَکِیۡرَین (یعنی قبر میں سوال پوچھنے والے فرشتوں) کے سوالوں کے جواب آسان کر دیئے جاتے ہیں۔(2) ❁ حضرت خواجہ جنید

---

1 ... معجم کبیر، جلد:3، صفحہ:96، حدیث:4057 ملتقطاً۔

2 ... نعمۃ الکبریٰ لابن حجر، صفحہ:10 ملخصاً۔

بغدادی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: محفلِ میلاد شریف میں شرکت کرنے اور اِس محفل کی عزّت و تکریم کرنے سے ایمان مضبوط ہوتا ہے۔[1] حضرت سَرِی سقطی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے فرمایا: جو محفلِ میلاد میں جانے کا ارادہ کرے، وہ اَصْل میں جنّت کے باغوں میں جانے کا ارادہ کرتا ہے، کیونکہ محفلِ میلاد صِرْف و صِرْف محبّتِ رسول کی وجہ سے ہی سجائی جاتی ہے اور رسولِ اکرم، نورِ مُجَسّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: مَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃِ جو مجھ سے محبت کرے، وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[2]

آئے تاجدارِ رسالت	مرحبا! صد مرحبا!	آئے جہاں میں جانِ رحمت	مرحبا! صد مرحبا!
صاحبِ عظمت و شان و شوکت	مرحبا! صد مرحبا!	سب سے بڑی اللہ کی نعمت	مرحبا! صد مرحبا!
آمنہ چمکی تیری قسمت	مرحبا! صد مرحبا!	گود میں آئی ربّ کی رحمت	مرحبا! صد مرحبا!

شیطان میلاد نہیں مناتا

علامہ سہیلی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: شیطان 4 مرتبہ چِلاّ کر رویا: (1): جب مَلْعُون ہوا (یعنی بارگاہِ الٰہی سے دھتکارا گیا) (2): جب زمین پر اُترا (3): سُوْرَۂ فَاتِحَۃ نازِل ہونے کے وَقْت اور (4): رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادتِ باسعادت کے وَقْت۔[3] حضرت عِکرمہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے رِوَایت ہے: رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادت ہوئی تو شیطان نے کہا: رات ایک بچہ پیدا ہوا جو ہمارا کام بگاڑ دے گا۔ اس کے چیلے چپٹے بولے: تم ابھی جاؤ اور اسے نقصان پہنچا کر اس کے کام میں رکاوٹ ڈال دو! اس پر شیطان نے رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہ

1 ... نعمۃ الکبریٰ لابن حجر، صفحہ: 8۔
2 ... نعمۃ الکبریٰ لابن حجر، صفحہ: 10۔
3 ... الروض الانف، فصل فی المولد، جلد: 1، صفحہ: 308۔

عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے قریب ہونا چاہا تو اللہ پاک نے حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام کو بھیجا، آپ نے اسے زوردار ٹھوکر لگائی جس سے یہ (مُلکِ یمن کے شہر) عَدَن میں جاکر گرا۔[1]

ہر مَلَك ہے شادماں، خوش آج ہر اک حور ہے
ہاں! مگر شیطان مع رفقا بڑا رنجور ہے[2]

گھر گھر محفلِ میلاد سجایئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہم مسلمان ہیں، عاشقانِ رسول ہیں، ہمیں اپنے آقا و مولیٰ، رسولِ خُدا، اَحْمَدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دُنیا میں آمد کی خُوشی ہے۔ لٰہذا خوب جوش و خروش کے ساتھ اس خوشی کا اظہار کیجیے! ہر گھر سجایئے! گلیاں بھی سجایئے! خُوب دھومیں مچایئے! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عموماً عاشقانِ رسول کی تقریباً ہر مسجد میں محفلِ میلاد سجتی ہے، اس کے ساتھ ساتھ کوشش کیجیے کہ کوئی امیر ہو یا غریب ہر عاشِقِ رسول اپنے گھر میں بھی محفلِ میلاد کا اہتمام کرے۔ جن کو اللہ پاک نے استطاعت دی ہے، وہ چاہے بڑے پیمانے پر محفلِ پاک کا اہتمام کریں اور جو غریب ہیں، وہ بھی اپنی استطاعت کے مُطَابِق گھر میں محفلِ پاک کا اہتمام کریں، چاہے مختصر سا پروگرام کرلیں مگر محفلِ میلاد لازمی سجائیں۔ کوئی مشکل نہیں ہے، اپنے گھر میں جہاں سہولت ہو پردے کے اہتمام کے ساتھ جگہ مختص کیجیے! گلی محلے کے زیادہ نہیں تو 8، 10 اسلامی بھائیوں کو دعوت دے لیجیے! محلے کی مسجد کے عاشِقِ رسول امام صاحب کی خِدمت میں عرض کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! وہ ذِکْرِ محبوب کے لیے منع نہیں کریں گے، مختصر تلاوت ہو، 1، 2 نعتیں پڑھ لیجیے! امام صاحب 15، 20

---

1 ... سبل الہدی، جماع ابواب مولدہ... الخ، الباب العاشر، جلد:1، صفحہ:350۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:483۔

منٹ کا بیان کر دیں، اگر امام صاحِب یا کسی عاشِقِ رسول مُبلِّغ کی ترکیب نہ بھی بَن پائے تو بھی مشکل نہیں، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ ہے: **صبحِ بہاراں**، اسی طرح مکتبۃ المدینہ کے اور کئی رسائل ہیں؛ مثلاً **سیاہ فام غلام**، **بھیانک اُونٹ**، **بڈھا پجاری**، **نور والا چہرہ**، **نور کا کھلونا**، **عاشقِ میلاد بادشاہ** ان میں سے کوئی بھی رسالہ یا **شانِ مصطفٰی پر 12 بیانات** والی مختصر کتاب حاصِل کیجیے! چاہیں تو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے مفت ڈاؤن لوڈ کر لیجیے! خُود ہی پڑھ کر سُنا دیجیے! بیان ہو جائے گا، آخر میں اپنی استطاعت کے مُطابِق شیرینی وغیرہ تقسیم کر دیجیے! اگر شیرینی بھی مُیَسَّر نہ ہو تو کوئی بات نہیں، جو مُیَسَّر ہو، وہی سہی، میلاد منانے کے لیے لنگر یا شیرینی وغیرہ ضروری بھی نہیں ہے، اللہ پاک کی بارگاہ میں پیسہ اور اہتمام نہیں بلکہ دِل کا اِخلاص قبول ہوتا ہے۔ لہٰذا اللہ پاک نے جو توفیق بخشی ہے، شرکائے محفل کی خِدمت میں پیش کر دیجیے! میلاد کی محفل ہو جائے گی، اس کے صدقے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! سارا سال گھر میں برکت رہے گی۔

وہ لوگ خُدا شاہِد قسمت کے سکندر ہیں | جو سرورِ عالَم کا میلاد مناتے ہیں

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

12 دِینی کاموں میں سے ایک دِینی کام: ایک دن راہِ خدا میں

پیارے اسلامی بھائیو! دِل میں اللہ و رسول کی محبّت بڑھانے اور دِین و دُنیا کی بھلائیاں سمیٹنے کے لیے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے! 12 دِینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں نصیب ہوں گی۔ 12 دِینی کاموں میں سے ایک دِینی کام: **ایک دن راہِ خدا میں** بھی ہے۔

دورِ حاضِر کی عظیم علمی و روحانی شخصیت امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَت بَرَکَاتُہم العَالِیَہ نے ہمیں یہ مقصد دیا ہے کہ "مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِیْم! دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول اس مقصد کی تکمیل کے لیے گاؤں دیہات، شہر کے اطراف اور شہر کے ایسے علاقے جہاں دینی کام کمزور ہیں وہاں جاکر نیکی کی دعوت عام کرتے ہیں ❁ کسی بھی دن خصوصاً جمعہ یا اتوار والے دِن اسلامی بھائی ان علاقوں میں جاتے ہیں ❁ وہاں مسجد میں نفل اعتکاف ہوتا ہے ❁ نیکی کی دعوت عام کی جاتی ہے ❁ آپ بھی تشریف لائیں!اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِیْم! ❁ عِلمِ دِین سیکھنے کو ملے گا ❁ نیکی کی دعوت دینے کا ثواب نصیب ہو گا ❁ راہِ خُدا میں نکلنے کی سَعَادت ملے گی ❁ حدیثِ پاک کا خُلاصہ ہے: جو قدم راہِ خُدا میں خاک آلود ہوں، انہیں جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی۔(1) ❁ جو شخص اللہ پاک کی رضا کے لیے اپنے مسلمان بھائیوں کے پاس شہر کے مُضافات میں جائے، حدیثِ پاک میں اس کے لیے جنّت کی بشارت آئی ہے۔(2) آیئے ترغیب کے لیے آپ کو ایک مدنی بہار سناتا ہوں۔

ہم تو بس دعوتِ اسلامی کے ہو کر رہ گئے

ایک اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے منسلک ہونے سے پہلے عام نوجوانوں کی طرح غفلت کی زِنْدَگی بَسَر کر رہا تھا، میری قسمت کا ستارہ یوں چمکا کہ ایک دن ہمارے علاقے میں کچھ اسلامی بھائی ایک دن راہِ خدمیں گزارنے کے لیے آئے، ان میں سے ایک اِسْلَامی بھائی نے مجھے اس دینی کام میں شامِل ہونے کی دَعْوَت دی، لِہٰذا

---

1 ... مسند امام احمد، جلد:6، صفحہ:507، حدیث:16356۔
2 ... معجم اوسط، جلد:1، صفحہ:472، حدیث:1743۔

میں بھی اپنے چند دوستوں کے ساتھ شامل ہو گیا، واپس جاتے ہوئے ایک اسلامی بھائی نے ہفتہ وار اجتماع کی دَعْوَت دی تو ہم نے عَرْض کی: اگر یاد رہا تواِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ضَرور شرکت کریں گے۔ بہر حال ہم نے اجتماع میں شرکت کرلی، وہاں انہی اسلامی بھائی سے ملاقات ہوئی جنہوں نے ہمیں اجتماع کی دعوت دی تھی، وہ اس قدر اخلاق سے پیش آئے کہ ہم تو بس دعوت اسلامی کے ہو کر رہ گئے۔ میرا تو گویا اندازِ زندگی ہی بدل گیا، نمازوں کی پابندی نصیب ہوئی، گانوں کی جگہ نعت شریف نے لے لی، چہرے پر داڑھی اور سر پر عمامہ سجالیا، یوں دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے منسلک ہو گیا۔

عطائے حبیبِ خدا دینی ماحول | ہے فَیضانِ غوث ورضا دینی ماحول
تُو داڑھی بڑھا لے عِمامہ سجا لے | نہیں ہے یہ ہرگز بُرا دینی ماحول

اوقاتِ نماز (Prayer Times) اپلی کیشن کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی جدید ذرائع کے ذریعے بھی قرآن وسنّت کی خدمت کرنے میں مصروفِ عمل ہے، اس بات کے پیشِ نظر دعوتِ اسلامی کے آئی، ٹی ڈیپارٹمنٹ نے ایک بہت پیاری موبائل اپلی کیشن بنام اوقاتِ نماز (*Prayer Times*) جاری کی ہے ❁ اس اپلی کیشن کے ذریعے دنیا بھر میں کسی بھی مقام کے نمازوں کے اوقات اور سمتِ قبلہ معلوم کی جاسکتی ہے ❁ جماعت کے وقت موبائل کو آٹو سائلنٹ کرنے کا آپشن بھی موجود ہے ❁ اس کے علاوہ، قرآن پاک عربی متن اور ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھنے اور سننے کی سہولت موجود ہے ❁ اذکار (روحانی علاج) بھی دیئے گئے ہیں ❁ کاونٹر تسبیح کے ذریعے آپ اپنے روزانہ کے اَورَاد پڑھ سکتے ہیں ❁ اِس اپلی کیشن کے ذریعے آپ ریڈیو مدنی چینل سُن سکتے ہیں ❁ اذکارِ نماز کو بھی تجوید کے ساتھ شامل کیا گیا ہے ❁ عیسوی اور اسلامی کیلنڈر

(*Calendar*) کی سہولت بھی موجود ہے ❁ اس کے علاوہ آپ اس ایپلی کیشن کے ڈیش بورڈ (*dashboard*) کو 2 کلر تھیم (*Two Color Theme*) میں بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ اپنے موبائل میں یہ ایپلی کیشن انسٹال کرلیجیے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

❁ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ مدنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، ماہِ ربیع الاوّل شریف، چاند رات سے لے کر بارہویں شب تک اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی سے براہِ راست مدنی مذاکرہ فرمائیں گے، عاشقانِ رسول (جن سے ہوسکے وہ) عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ کراچی میں تشریف لاکر ان مدنی مذاکروں میں شامِل ہوں، چاہیں تو اپنے اپنے علاقوں میں اجتماعی طور ان مدنی مذاکروں کو دیکھنے کا اہتمام فرمائیں۔ تمام ذِمَّہ داران و عاشقانِ رسول ان مدنی مذاکروں میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں۔ ❁ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **اچھا بولنے سننے کے فائدے** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (*Share*) کیجیے! ❁ مکتبۃُ المدینہ نے ماہ ربیع الاوّل شریف میں حضور جانِ عالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت باسعادت کی خوشیاں منانے اور اِس سے حاصل

ہونے والے دنیاوی واُخروی فوائد پر مشتمل زبردست رسالہ **صبح بہاراں** اور **ربیع الاول کی خوبیاں** شائع کیا ہے۔ رسالہ **صبح بہاراں، 28 روپے** اور رسالہ **ربیع الاول کی خوبیاں، 22 روپے** میں مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے حاصِل کیجیے۔

ربیع الاوّل شریف میں یوسی سطح پر 12 روزہ فیضانِ میلاد اجتماعات ہوں گے، اپنے مُتَعَلِّقہ یوسی نگران اسلامی بھائیوں سے مقام اور وقت کی معلومات حاصِل کیجیے، خود بھی ان اجتماعات میں شرکت کیجیے اور دوسروں کو اس کی دعوت دیجیے۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

14 اگست پر کرنے کے کام

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ لَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ ؕ (پارہ:8، سورۂ اعراف:10)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور بیشک ہم نے تمہیں زمین میں ٹھکانا دیا اور تمہارے لیے اس میں زندگی گزارنے کے اسباب بنائے۔

اَلحمدُ لِلّٰہ! اللہ پاک نے ہمیں اسلامی اَحکامات پر آزادی کے ساتھ عمل کرنے کے لیے یہ پاک اور آزاد ملک عطا فرمایا، زندگی کی ضروریات عطا فرمائیں، بہت ساری نعمتوں سے نوازا، مگر افسوس! ہم اُس طرح سے شکر ادا نہیں کر پاتے، جیسا کرنے کا حق ہے۔ اور ان شہیدوں کو بھول جاتے ہیں جنہوں نے اس ملک کی آزادی کی خاطر اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے ہیں، ایک اندازے کے مطابق جب پاکستان بنا اُس وقت 30 لاکھ مسلمان شہید ہوئے تھے۔[1]

کل 14 اگست یومِ آزادی ہے۔ یہ دن اِن شہیدوں کی برسی کا دِن ہے، لہٰذا فاتحہ

[1] ... تخلیقِ پاکستان میں علماءِ اہلسنّت کا کردار، صفحہ:150 بتصرف۔

خوانی کر کے اپنے شہیدوں، فوت شدگان کے لیے ایصال ثواب کا اہتمام کیجیے ❁ ہو سکے تو آزادی کے شکرانے میں نوافل پڑھنے کا اہتمام کیجیے ❁ فضولیات میں رقم خرچ کرنے کی بجائے ملک پاکستان کو سرسبز بنانے کے لیے پودے لگانے کا اہتمام کیجیے۔

آیئے آج ہم یہ عزم کریں کہ اس جشن آزادی پر ❁ جشنِ آزادی کے نام پر گانے چلانے ❁ میوزک بجانے ❁ ناچنے ❁ چیخ پُکار کرنے ❁ پٹاخے پھوڑنے ❁ باجے بجانے ❁ گلیوں، سڑکوں پر ہُلڑ بازی کرنے ❁ سڑکوں پر ون ویلنگ (**One Welling**) کر کے موت کا کھیل کھیلنے کی بجائے ملکِ پاکستان کو ہر قسم کے نقصان سے بچانے اور اس کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔

اللہ پاک ہمیں توفیق نصیب فرمائے۔ رَبّ کریم ہمارے ملکِ عزیز کو شاد و آباد رکھے۔ آیئے! دُعا کرتے ہیں:

یاخُدا پاک وطن کی تُو حفاظت فرما | فضل کر اس پہ سدا سایۂ رحمت فرما
اس کو تُو قلعۂ اسلام بنا دے یارَبّ | مرے پیارے وَطنِ پاک پہ رحمت فرما
بچہ بچہ ہو نمازی مرے پاکستاں کا | اور عطا جذبۂ پابندیٔ سُنّت فرما

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ ربیع الاوّل شریف کی آمد آمد ہے، آیئے امیر اہلسنّت مولانا محمد الیاس قادری دامَت بَرَکاتُہمُ العالِیہ کی طرف سے جشنِ ولادت کے مُتعلِّق آنے والا مکتوب سنتے ہیں:

جشنِ ولادت کے بارے میں مکتوبِ عطّار

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادِری عُفِیَ عَنہُ کی جانب سے تمام عاشِقانِ رسول، اسلامی

بھائیوں کی خدمت میں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللهِ وَبَرَکَاتُہ اَلحمدُ لِلّٰہ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن! جُھوم جائیے! ماہِ ربیع الاوّل آنے والا ہے، اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ جشنِ ولادت کی دُھوم مچانے کے لیے تیّار ہو جائیے!

تم بھی کر کے اُن کا چرچا اپنے دِل چمکاؤ | اونچے میں اونچا نبی کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ

(1): چاند رات کو ان الفاظ میں 3 بار مساجِد میں اعلان کروائیے: **تمام اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو مبارک ہو کہ ربیع الاوّل شریف کا چاند نظر آگیا ہے۔**

ربیعُ الاوّل اُمیدوں کی دنیا ساتھ لے آیا | دعاؤں کی قَبولیت کو ہاتھوں ہاتھ لے آیا

(2): براہِ کرم! رَبِیعُ الاوّل شریف کی بَرَکت سے آج ہی سے اسلامی بھائی ہمیشہ کے لیے ایک مٹھی داڑھی کی نیّت کریں۔ (مرد کا داڑھی منڈانا یا ایک مٹھی سے گھٹانا حرام اور فوراً توبہ کر کے اس گناہ کو ہمیشہ کے لیے چھوڑ دینا ضروری ہے)

جُھک گیا کعبہ سبھی بُت، منہ کے بل اَوندھے گِرے | دَبدبہ آمد کا تھا، اَھْلاً وَّ سَھْلاً مرحبا

(3): سُنّتوں اور نیکیوں پر استقامت پانے (یعنی ہمیشہ عمل ہوتا رہے اِس) کا بہترین فارمولا یہ ہے کہ تمام اسلامی بھائی آج کیا کیا عمل کیا؟ اِس کے مُتَعَلِّق روزانہ **اپنے اعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کا** رسالہ پُر کر کے ہر انگریزی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے ذمے دار کو جمع کروائیں۔ تقویٰ کا انمول خزانہ ہاتھ آئے گا اور عشقِ رسول کے جام بھر بھر کر پینے کو ملیں گے۔

بدلیاں رَحمت کی چھائیں، بُوندیاں رَحمت کی آئیں
اب مُرادیں دل کی پائیں، آمد شاہِ عرب ہے

(4): دعوتِ اسلامی کے ذمے داران سمیت تمام اسلامی بھائی نیّت کیجیے کہ ہفتہ وار مدَنی مذاکرے میں شرکت (سوال جواب شروع ہونے سے کم از کم 1 گھنٹہ 12 منٹ) اور ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے بعد رات نیکیوں میں گزاریں گے، یہ بھی نیّت کیجیے کہ ہر ماہ 3 دن کے، ہر 12 ماہ میں 1 ماہ اور زندگی میں کم از کم ایک بار 12 ماہ کے قافلے میں سفر فرمائیں گے۔ تمام عاشقانِ رسول بشمول نگران و ذِمہ داران ربیعُ الاوّل شریف میں بارگاہِ رسالت میں ایصالِ ثواب کی نیّت سے کم از کم 3 دن کے لیے قافلے میں سفر کریں اور روزانہ گھر درس بھی دیں یا سنیں۔

میں مبلّغ بنوں سُنّتوں کا، خوب چرچا کروں سُنّتوں کا
یا خدا! درس دوں سُنّتوں کا، ہو کرم! بہرِ خاکِ مدینہ

(5): اپنی مسجد، گھر، دُکان، کارخانے وغیرہ پر 12 ورنہ کم از کم ایک مَدَنی پرچم ربیع الاوّل شریف کی چاند رات سے لے کر 12 ربیع الاوّل تک لہرایئے۔ بسوں، ویگنوں، ٹرکوں، ٹرالوں، ٹیکسیوں، رکشوں، ریڑھوں، گھوڑا گاڑیوں وغیرہ پر مَدَنی پرچم باندھ دیجیے۔ اپنی سائیکل، اسکوٹر اور کار پر بھی لگایئے۔ ہر طرف مَدَنی پرچموں کی بہاریں مسکراتی نظر آئیں گی۔ عموماً ٹرکوں کے پیچھے جانداروں کی بڑی بڑی تصویریں اور فضول سے اشعار لکھے ہوتے ہیں۔ ہو سکے تو اپنی گاڑیوں پر یہ لکھوایئے: **مجھے دعوتِ اسلامی سے پیار ہے۔**

دعائے عطارؔ: یاربِّ مصطفےٰ! جو کوئی اپنی اسکوٹروں پر (صرف آگے کی طرف اور) کاروں، ٹیکسیوں، بسوں، ٹرکوں، ٹرالوں، پانی کے ٹینکوں، ویگنوں، رکشوں، سوزوکیوں وغیرہ پر آگے یا پیچھے یا دونوں طرف **مجھے دعوتِ اسلامی سے پیار ہے** لکھے یا لکھوائے یا اس کا اسٹیکر لگائے یا لگوائے۔ اُس کی گاڑی کی ایکسیڈنٹ (*Accident*) سے حفاظت فرما اور اس کو بے

حساب بخش دے، جو کسی گاڑی والے کو اس کام کے لیے تیّار کرے اُس کے حق میں بھی یہ دعائیں قبول فرما۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

ضَروری احتیاط (Precautions): اگر جھنڈے پر نقشِ نَعلِ پاک یا کوئی لکھائی ہو تو اِس بات کا خیال رکھیے کہ نہ وہ لِیرے لِیرے ہو، نہ ہی زمین پر تشریف لائے۔ نیز جُوں ہی ربیعُ الاوّل شریف کا مہینہ تشریف لے جائے فوراً اُتار لیجیے۔ اگر احتیاط نہیں کر پاتے اور بے ادبی ہو جاتی ہے تو بِغیر نقش و تحریر کے سادَہ مدنی پرچم لہرائیے۔ (سگِ مدینہ عُفِیَ عَنۡہٗ بھی حتَّی الامکان اپنے مکانِ بے نشان بنام بیتُ الفنا پر سادہ جھنڈے لگواتا ہے، صبح بہاراں، صفحہ: 27)

نبی کا جھنڈا لے کر نکلو دنیا پر چھا جاؤ | نبی کا جھنڈا اَمن کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ

(6): اپنے گھر پر 12 جھالروں (یعنی لڑیوں) یا کم از کم 12 بلبوں سے نیز اپنے محلے میں بھی 12 دن تک اور اپنی مسجد پر وہاں کے عرف کے مُطابِق چراغاں (یعنی لائٹنگ **Eng**) کیجیے۔ جہاں مسجد کے چندے سے 12 دن تک چراغاں کا عرف (یعنی معمول) نہ ہو تو اِس کام کے لیے الگ سے چندہ کر کے 12 دن تک چراغاں کیا جا سکتا ہے۔ سارے علاقے کو مَدَنی پرچموں اور رنگ برنگے بلبوں سے سجا کر دُلہن بنا دیجیے۔ ممکن ہو تو مسجِد، گھر کی چھت اور چوک وغیرہ پر راہ گیروں اور سواریوں کو تکلیف سے بچاتے ہوئے حقوقِ عامہ (**Public Rights**) تلف کئے بغیر فضا میں معلّق (یعنی لٹکے ہوئے) 12 میٹر کے یا موقع کی مناسبت سے بڑے بڑے پرچم لہرائیے۔ بیچ سڑک پر پرچم مت گاڑیئے کہ اس سے ٹریفک کا نظام مُتأثِّر ہوتا ہے، پرچم گاڑنے کے لیے فٹ پاتھ (**Foot path**) بھی مت کھودیئے، خبر دار! گلی وغیرہ میں کہیں بھی اِس طرح کی سجاوٹ نہ کیجیے جس سے لوگوں کا راستہ تنگ ہو اور اُن

کی حق تلفی اور دل آزاری ہو۔ (یاد رہے! ان سجاوٹوں کے لیے بھی بجلی چوری کرنا حرام ہے، لہٰذا اس سلسلے میں بجلی فراہم کرنے والے ادارے سے رابطِہ کر کے جائز ترکیب بنائیے)

مشرق و مغرب میں اِک اِک بامِ کعبہ پر بھی ایک | نصب پرچم ہو گیا، اَھلاً وَّ سَھلاً مرحبا

(7): ہر اسلامی بھائی حسبِ توفیق مکتبۃُ المدینہ کے دینی رسائل اور مَدَنی پھولوں کے مختلف پمفلٹ جلوسِ میلاد میں بانٹے۔اِسی طرح سارا سال اپنی دکان وغیرہ پر **تقسیمِ رسائل** کا اہتمام فرما کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے۔ شادی کی دعوتوں اور ایصالِ ثواب کے اجتماعات میں اور مرحوموں کے ایصالِ ثواب کی خاطر بھی **تقسیمِ رسائل** کی ترکیب کیجئے اور دوسروں کو اس کی ترغیب دیجیے۔ اور سبھی ہفتہ وار رسالہ پڑھنے یا سننے کی سعادت حاصل کیجیے، اور ہر سال مزید 12 ماہ کیلیے **ماہنامہ فیضانِ مدینہ** کی بکنگ کروائیں۔

چار سُو رحمتوں کی ہوائیں چلیں، ہو گئی جس سے ساری فضا دل نشیں
مسکراؤ سبھی آ گئے ہیں نبی، غم کے مارو تمہاری خوشی کے لیے

(8): رسالہ **صبحِ بہاراں** 12 عدد مکتبۃُ المدینہ سے خرید کر تقسیم کیجیے۔ خصوصاً اُن تنظیموں کے سربراہوں تک پہنچائیے، جو ربیعُ الاوّل میں لائٹنگ کرتے یا محفلِ نعت یا جلوسِ میلاد کی ترکیب فرماتے ہیں۔ ربیعُ الاوّل شریف کے دوران (اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں گھر کے کسی فرد کے ذریعے) کسی سُنّی عالم یا امام مسجد، مؤذِّن یا خادِمِ مسجد کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کریں اور زہے نصیب! ہر ماہ یہ سعادت حاصل فرمائیں۔ شادیوں کے مواقع پر **شادی کارڈ** کے ساتھ مکتبۃُ المدینہ کا دینی رسالہ بھی منسلک (*Attach*) فرمائیے۔ عید کارڈز کے بجائے دینی کتابیں اور رسالے دینے کا رواج ڈالیے تاکہ جو رقم خرچ ہو، اُس سے دین کا بھی فائدہ ملے۔ شادی

غمی کی تقریبات میں اپنے یہاں مکتبۃُ المدینہ سے ترکیب بنا کر بستہ (**Stall**) لگوایئے اور مہمانوں میں حسبِ توفیق اسلامی کتابیں اور رسالے مفت تقسیم کیجیے۔

ولادتِ شہِ دیں ہر خوشی کی باعث ہے | ہزار عید سے بھاری ہے بارہویں تاریخ

(9): شہروں، قصبوں، دیہاتوں اور چکوں وغیرہ میں ہر **UC** نگران 12 دن تک روزانہ جُدا جُدا مساجد میں عظیمُ الشّان سُنّتوں بھرے اجتماعات منعقد کرے۔ شخصیات کے گھروں، عاشقانِ رسول کی دکانوں، مارکیٹوں، کارخانوں، تعلیمی اداروں وغیرہ میں بھی یہ اجتماعات کیجیے۔

لب پر نعتِ رسولِ اکرم ہاتھوں میں پرچم | دیوانہ سرکار کا کتنا پیارا لگتا ہے

(10): 11 رَبیعُ الاوّل کی شام کو ورنہ 12 ویں شب کو اچھی اچھی نیتیں کرکے غسل کیجیے۔ ہو سکے تو اس عیدوں کی عید کی تعظیم کی نیت سے لباس، عمامہ، سربند، ٹوپی، سر پر اوڑھنا چاہیں تو سفید چادر، پردے میں پردہ کرنے کے لیے چادر، مسواک، جیب کا رومال، چپل، تسبیح، عطر کی شیشی، ہاتھ کی گھڑی، قلم، قفلِ مدینہ پیڈ وغیرہ اپنے استعمال کی ہر چیز ہو سکے تو نئی لیجئے۔ (مجلسِ میلاد شریف اور دیگر مجالسِ خیر کے لیے غسل کرنا مستحب ہے۔[1])

آئی نئی حکومت سکہ نیا چلے گا | عالَم نے رنگ بدلا صبحِ شبِ وِلادت

(11): 12 ویں رات اجتماعِ میلاد میں گزار کر بوقتِ صبحِ صادِق اپنے ہاتھوں میں مدنی پرچم اُٹھائے، دُرُود و سلام پڑھتے ہوئے اشک بار آنکھوں سے **صبحِ بہاراں** کا استقبال کیجیے۔ بعد نمازِ فجر سلام کرنے کے بعد عید مبارَک کہہ کر ایک دوسرے سے گرم جوشی کے ساتھ ملاقات فرمایئے اور سارا دن عید کی مبارَک باد پیش کرتے اور عید ملتے رہئے۔

عیدِ میلادُ النّبی تو عید کی بھی عید ہے | بالیقیں ہے عیدِ عیداں عیدِ میلادُ النّبی

---

1 ... نماز کے احکام، صفحہ: 115، 116 ماخوذاً۔

(12): اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی، مُحَمَّدٌ رَّسولُ اللہ پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ ولادت مناتے رہے، آپ بھی یادِ مصطفےٰ میں 12 ربیع الاوّل شریف کو روزہ رکھ کر مدنی پرچم اُٹھائیے، جلوسِ میلاد میں شریک ہوں، جہاں تک ممکن ہو باوضو رہیے، لب پر دُرُود و سلام اور نعتوں کے نغمے سجائیے، نگاہیں جھکائے پُر وقار طریقے پر چلیے، اُچھل کود مچا کر کسی کو تنقید کا موقع مت دیجیے۔ (ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی جلوسِ میلاد میں وہی نعرے لگائیں یا گاڑیوں میں وہی کلام چلائیں جو مدنی مرکز کی طرف سے جاری کردہ ہوں)

ربیعِ پاک تجھ پر اہلِ سنّت کیوں نہ قرباں ہوں | کہ تیری بارہویں تاریخ وہ جانِ قمر آیا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحْمد صَاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوگا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

﴿5﴾ قُربِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکْبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

1 ... قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ... اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ... قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔(1) آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

﴾1﴿ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(2) آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

﴾2﴿ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔(3) دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴿1﴾ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی... الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2 ... معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔